

یوسف کذاب نے قادیانیوں اور ریاض گوہر شاہی کی حمایت حاصل کر لی

30 اپریل سے پہلے رہا جو کافرانہ منافقت علی کا اعلان کر بیٹھو لاہور: چیلوں سے چیلوں کو پیغام

یوسف کذاب کے چیلے سید زمان نے منحرف ہو نیوالے مریدوں کو دھمکیاں دینا شروع کر دیں
 مکان (شاف رپورٹر) توہین رسالت پر سزائے موت کا رابلے کر لئے ہیں اور قادیانیوں کے علاوہ ریاض احمد گہر
 حقدار قرار پانے والے کذاب یوسف نے اپنے نام نہاد صحابی شاہی کی حمایت بھی حاصل کر لی ہے جنہوں نے یوسف
 (نمودہاٹھ) کے درپے دیباچہ کے اسلام دشمن عناصر سے بالی صلی 7 بقیہ نمبر 25

روزنامہ خبریں (5) 17 مارچ 2001ء

کذاب کے حق میں برطانیہ کی امریکہ سے جاری کردہ
 ہے ہیں۔ کذاب یوسف نے اپنے مریدوں کو پیغام بھجوایا
 ہے کہ وہ اب بھی (نمودہاٹھ) ظلیہ اعظم ہے اور جیل میں
 بھی خلافت اس کے پاس ہے۔ امام ابوحنیفہ کا جنازہ بھی جیل
 ہی سے اٹھا کر وقت کے اماموں اور علماء کو مشکلات پیش
 آتی ہیں جو عارضی ہوتی ہیں۔ کذاب یوسف نے اپنے
 مریدوں کو پیغام بھجوایا ہے کہ وہ 30 اپریل سے پہلے رہا ہو
 جائے گا اور رہا ہونے ہی کا وعدہ خلافت علی کا اعلان کرے
 گا کیونکہ اسے مصلحت کے تحت خاموش رہنے کا حکم دیا گیا تھا
 کہ اب اعلان کی اجازت مل چکی ہے۔ کذاب کے چیلے سید
 ریاض زہان نے کذاب کے مریدوں کو اس کی راہی کی پیشکش
 فرمائی ہے تاہم شروع کر دی اور منحرف ہوئے والوں کو
 دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں۔

روزنامہ نوائے وقت راولپنڈی / اسلام آباد (7) 12 جون 2002ء

قیدی نے لاہور جیل میں یوسف کذاب کو قتل کر دیا

جیل حکام مقتول کو طارق عرف موٹا کے سیل میں منتقل کر رہے تھے اسی دوران طارق نے اسے گولی مار کر ڈھیر کر دیا

مقتول توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت پانے کے بعد وہاں قید تھا جیل حکام نے واقعے کی تحقیقات کا حکم دیدیا

لاہور (اپنے شاف رپورٹر) توہین رسالت کے جرم میں سزائے موت پانے والے یوسف کذاب کو گزشتہ سہ ماہ سے تین بجے کوٹ کھیت جیل میں سزائے موت کے ہی ایک دوسرے قیدی طارق عرف موٹا ولد یحیٰ نے گولی مار کر موقع پر ہی ہلاک کر دیا۔ جیل میں القاعدہ کے قیدیوں کو لانے کیلئے 7 ہلاک خالی کرایا جا رہا تھا۔

بقیہ 26: یوسف کذاب۔ قتل

کیا تو ایک ہلاک میں پہلے سے موجود طارق عرف موٹا نے ایک ہلاک بھل نکالا اور یوسف کذاب کو گولی مار دی۔ جو اس کے سینے میں گئی اور وہ وہاں ہی ہلاک ہو گیا۔ اس دوران وہاں موجود ہیڈ وارڈر محمد خان اور دوسرے قیدیوں نے طارق عرف موٹا کو پکڑ کر ایک دوسری جگہ میں بند کر دیا۔ جس وقت یہ واقعہ ہوا سپرنٹنڈنٹ جیل میں فاروق نذیر اپنے دفتر میں سینڈ کھولنے میں مصروف تھے۔ ان کے ہمراہ دوسرے جیل افسر اور البکار بھی موجود تھے۔ سپرنٹنڈنٹ فوراً موقع واردات پر پہنچے اور بعد ازاں اس کی اطلاع نوم سکریٹری پنجاب اور آئی جی جیلخانہ جات کو دی گئی جن کی ہدایت پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیلخانہ جات سر فرناز احمد مفتی جیل پنجاب کے اور اس واقعہ کی انکوائری شروع کر دی۔ علاقہ کی پولیس بھی اس دوران موقع پر پہنچ گئی جبکہ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھجوا دی گئی۔

کذاب کو اپنے ہاتھوں سے مارنا سب سے بڑی خواہش تھی: طارق

ریو الوور سزائے موت کے قیدی ندیم نے دیا اس کی بھی یہی خواہش تھی: مجسٹریٹ کے سامنے بیان

لاہور (سٹاف رپورٹر) سزائے موت پانے والے یوسف کے محمد طارق ولد محمد حسین نے گزشتہ روز جوڈیشل انکوائری ہائی کورٹ 7 بجے نمبر 19

طارق

بقیہ نمبر 19

نوائے وقت
12-06-2002

کے دوران علاقہ مجسٹریٹ کے سامنے بیان دیا کہ میری زندگی کی سب سے بڑی اور آخری خواہش یہ تھی کہ میں اس کذاب کو اپنے ہاتھ سے جہنم داخل کروں۔ اس نے بتایا کہ سزائے موت ہی کے قیدی ندیم جس کی اپنی خواہش بھی یہی تھی نے اسے یہ ریو الوور فراہم کیا جس کے بعد میں اس تباہ میں تھا اور گزشتہ روز اللہ نے مجھے موقع عطا کیا اور میں نے اس کذاب کو جہنم داخل کر دیا۔

نوائے وقت
12-06-2002

1997ء میں مقدمہ درج ہوا سوادو سال مقدمے کی سماعت شروع نہ ہو سکی

ایک سال ضمانت پر رہا مقدمہ درج ہونے کے سواتین سال بعد سیشن جج میاں جہانگیر پریز نے سزائے

لاہور (خصوصی رپورٹ) کذاب یوسف نے مختلف مقامات پر زندگی گزار کر پٹنہ پور میں لاہور سے ایم

باب ختم

بقیہ نمبر 13

اے اسلامیات کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد اس نے پاک فوج میں ملازمت کی۔ بعد ازاں وہ کینٹن کے عہدے پر پہنچ کر ریٹائر ہو گیا۔ پاکستان سے باہر جا کر اس نے سعودی عرب اور قبرص میں بھی کچھ عرصہ گزارا۔ قبرص میں وہ ”مسلم یوتھ یوٹی“ کے ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت سے کام کرتا رہا۔ بعد ازاں جنرل ضیاء الحق کے دور میں وہ واپس پاکستان آ گیا۔ یوسف کذاب نے ایک مقامی روزنامے ”تیرہ ملت“ میں کالم بھی لکھے۔ 28 فروری 1997ء کو لاہور کی ایک مسجد بیت الرضا شہید خاندان میں غلطی سے دھماکے ہوئے خود کو پہلے انسان کا دل بچھرا۔ مقتول اور بعد میں نعوز باہت حضور کا حمل اور اپنے اہلخانہ کو اہل بیت اور معتقدین کو صاحب رسول سے تشبیہ دی۔ 29 مارچ 1997ء کو لاہور میں مجلس ختم نبوت کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے مقدمہ درج کر دیا جس میں اس پر توہین رسالت کا الزام لگایا گیا۔ اس کے علاوہ شادی شدہ عورتوں اور کنواری لڑکیوں کو دروغ غار ان سے زیادتی کی کوشش کا الزام بھی لگایا گیا۔

علاوہ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں دائر کی گئیں، جنہیں وقفے وقفے سے واپس لے کر تاجری حرے استعمال کئے گئے۔ بلاخر جسٹس راشد عزیز خان نے ہائی کورٹ سے کذاب یوسف کو اس بنا پر ضمانت پر رہا کر دیا کہ سوادو سال تک مقدمے کی سماعت شروع نہیں ہو سکی۔ کذاب یوسف ایک سال تک ضمانت پر رہا ہو کر زندگی بسر کرتا رہا۔ بعد ازاں مقدمہ درج ہونے کے سواتین سال بعد مقدمے کا فیصلہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میاں جہانگیر پریز نے سنایا۔ فاضل جج نے کذاب یوسف کا فیصلہ کھوانے کیلئے رات عدالت میں گزار دی۔ انہوں نے کذاب یوسف کو مجموعی طور پر 35 سال قید با مشقت کے بعد بھائی کی سزا کا حکم سنایا جبکہ بارہ لاکھ روپے جرمانے کی ادائیگی کا حکم بھی دیا گیا۔ جرم انداز کرنے کی صورت میں اسے مزید 22 ماہ قید کا حکم بھی دیا گیا۔ جب سزا کا حکم سنایا گیا تو اس کے ایک چیلے زید زمان نے دھمکیاں دیں کہ تم نے یوسف کو سزا دے کر اچھا نہیں کیا تم سب لوگ تباہ ہو جاؤ گے۔ کذاب یوسف کے مقدمے کی سماعت کے دوران دینی مدرسوں کے طلباء اور علماء کرام بھی جمع ہوتے تھے۔ یہ لوگ کذاب یوسف کو

کذاب یوسف پر یہ الزام بھی لگایا گیا کہ وہ اپنے معتقدین سے نذرانہ کے طور پر لاکھوں روپے وصول کر چکا ہے۔ بعض لوگوں کی جائیدادیں اپنی بیوی کے نام منتقل کر دائیں۔ اس سلسلے میں بہت سے واقعات بھی سامنے آئے۔ سب سے پہلے ہفت روزہ ”تیرہ ملت“ نے کذاب یوسف کے کر تو توں کا سچا چاک کیا۔ ”خبریں“ اور امت میں بھی اس کے کر تو توں کی خبریں شائع ہوئی ہیں۔ 25 مارچ 1997ء کو تھانہ ڈپٹیس کی پولیس نے کذاب یوسف کو سولہ ایم کی او کے تحت گرفتار کیا۔ عمر اگلے روز ہی اسے رہا کر دیا گیا۔ کذاب یوسف کی وہ تقریر جس میں اس نے توہین رسالت کی تھی اس کی ویڈیو اور آڈیو کیسٹ تھانہ ملٹ پارک کو فراہم کی گئی جس پر کذاب یوسف کے خلاف 295 سی کے علاوہ 11 دفعات کے تحت 29 مارچ کو مقدمہ درج کر لیا گیا اور اسے گرفتار کر کے تفتیش کی گئی۔ ریٹائرڈ مکمل ہونے کے بعد کذاب یوسف کو ساہیوال جیل بھیجا گیا۔ اس کا مقدمہ سپریم کورٹ کو بھیجا گیا۔ تاہم کذاب یوسف کے ساتھیوں نے مقدمہ نہ چلنے دیا اور فرد جرم عائد نہ ہو سکی۔ سوادو سال تک کذاب یوسف کی ضمانت کی 13 درخواستیں لوئر کورٹ اور سیشن کورٹ کے



پیردخاک (بقیہ: 24)

سے نکل کر اسے راولپنڈی میں پیردخاک کر دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق یوسف کذاب کو چار گولیاں ماری گئیں۔ سینے میں گئے وہلی گولی وجہ موت بنی۔ معلوم ہوا ہے کہ یوسف کی پہلی کو خدشہ تھا کہ لوگ کہیں حملہ نہ کر دیں اور پش خراب کرنے کی کوشش نہ کریں۔

یوسف کذاب کی نعش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے: پینڈی میں پیردخاک چار گولیاں ماری گئیں: پوسٹ مارٹم

لاہور (نیوز رپورٹر) کوٹ کلبھت جیل میں قتل ہوئی والے یوسف کذاب کی نعش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے کر دی گئی جنہوں نے پراسرار طور پر لاہور

صفحہ 7 بقیہ نمبر 24

نوائے وقت 13 جون 2002ء

کذاب یوسف کو خالص شہر کے اسلام آباد میں دفن کیا گیا

جزائوالہ میں رہائش پذیر بہن بھائیوں نے کذاب یوسف کی میت وصول کرنے سے انکار کر دیا جس کے بعد رات 2 بجے وفاقی دارالحکومت بھیج دیا گیا

میت کو بیوہ طیبہ کے گھر رکھا گیا غام شہری ظاہر کر کے احتجاج میں آئیں کیا طیبہ اور دوسری بیوی شہر قبرستانی آئی تو لوگوں نے پہچان لیا

اسلام آباد (جزل رپورٹر) کذاب یوسف سے 11 جون قبرستان میں دفن کیا گیا ہے۔ کشتہ روز اس کی 2 بیویاں رہائش پذیر بہن بھائیوں نے اس کی لاش وصول کرنے سے انکار کر دیا تھا جس پر پولیس نے کشتہ روز کے بعد رات 2 بجے اس کی میت کو بیوہ طیبہ کے گھر رکھا گیا غام شہری ظاہر کر کے احتجاج میں آئیں کیا طیبہ اور دوسری بیوی شہر قبرستانی آئی تو لوگوں نے پہچان لیا

DAILY
KHAABRAIN

پیر 5 ربیع الثانی 1423ھ 17 جون 2002ء

میت ایمر ایس میں لاہور سے اسلام آباد روانہ کر دی گئی۔ اس کے ہمراہ بھی ایک ایس میں ساتھ گئے۔ کذاب یوسف کی میت کو F/11 میں اس کی بیوی طیبہ المعروف حضرت ام کے گھر رکھا گیا۔ یہ کی بجائے میں کذاب یوسف کے سرخروں نے کفن دفن کے انتظامات کے لئے رقم 106 پلاٹ نمبر 154 میں دفن کر دیا۔ کذاب یوسف کو دفن کرنے میں جلد برائی گئی اور تاجر ویسے کی کوشش کی گئی کہ یہ کی عام آدمی کی لاش ہے۔ کذاب یوسف کو دفن کرنے کے لئے جلد درخواست دی گئی اس پر مکان نمبر 265 F/11/2 کی رقم 41 روپے درج ہے۔ کذاب یوسف کو دفن کرنے کے بعد اس کی بیوی طیبہ شہر شادی سے منسوب بندی سے تعلق اخبارات میں خبریں شائع کرادیں کہ کذاب یوسف کو جڑواں منتقل کر دیا گیا ہے۔ ایک خبر یہ بھی شائع کرانی گئی کہ کذاب یوسف کو راولپنڈی میں دفن کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ انکوائری قبرستان میں 300 روپے میں یوسف علی ولد دوز علی کے نام پر بیع کرانی گئی ہے۔ کشتہ روز جب کذاب یوسف کی دو بیویاں لاہور جن کے قریب مرید قبرستان پہنچے تو قبرستان میں موجود ملہ اور بیس لوگوں نے انہیں پہچان لیا۔

**DAILY
ASAS**

2

روزنامه

ایڈیٹر انچیف
شیخ افتخار عادل

راولپنڈی اسلام آباد، کراچی، لاہور، فیصل آباد اور مظفر آباد (آزاد کشمیر) سے ایک وقت شائع ہوتا ہے

منگل 6 ربیع الثانی 1423ھ 18 جون 2002ء صفحات 8

جلد 7 شمارہ 317

قبر نمبر 154 پلاٹ نمبر 106

پنجنگی عمی در خواست آگئی

اسلام آباد (خصوصی وقائع) کذاب یوسف کی
اسلام آباد ایچ قبرستان میں واقع قبر نمبر 154 اور ملاحات
بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر

مریدین میں نہایت بااثر کاروباری افراد
شامل ہیں

اسلام آباد (خصوصی وقائع نگار) یوسف کڈل کی نمائندگی خصوصی کے ساتھ اسلام آباد میں تدفین کے بارے میں نمائندگی قابل اہواز درج لے روزنامہ اسٹار کتب خانہ کے بقیہ نمبر 7 صفحہ 7 پر

کذاب پو حنف کے خاندان کے
زیر استعمال عالی شان گاڑیاں

کذاب یوسف کی 2 بیویاں 3 بچے ہیں، امریکہ پناہ دے گا۔

ایک ایسی طبیعت اسلام آباد کا جن میں پروفیسر جن خاندان اسلام آباد کے کلاسک اپر ٹینٹس میں رہائش پذیر تھے۔

کذاب یوسف کے بڑے سرید شاہ نواز کی اسلام آباد میں واقع عالی شان کوٹھی — (فوتو غریب) —

اسلام آباد میں کذاب یوسف کی قبر کی جو جگہ شریعہ

روزانہ سینکڑوں مریدین منجوشام ایچ اے اسلام آباد کے قبرستان میں واقع قبر پر زیدت کے لئے پہنچ رہے ہیں نور پھولوں کی چادریں چڑھا رہے ہیں زیارت کے لئے آنے والے مریدین پر قبر کی طرف پہنچے کرنے کی سختی سے باہمی، جنازہ میں شرکت کے لئے لاہور سے بھی ہمس آگئی

”مرشد یوسف ہمارے روحانی پیشوا تھے، عقیدت جاری رکھیں گے“
جسٹنی تہمتیں لگانے والوں کو انہوں نے زندگی میں ہی معاف کر دیا تھا

مریدین کی تعداد ہزاروں میں ہے پاکستان کے ہر حصے میں پھیلے ہیں مرید شاہد زمان کی گفتگو

اسلام آباد کے قبرستان میں واقع کذاب یوسف کی قبر 'مریدین روزانہ شام کو حاضری دیتے ہیں

اسلام آباد (خصوصی وفاق بنگلہ) یوسف کذاب کے
برہہ شاہد زین خان نے روزنامہ اساس سے ٹھکڑہ کرتے
ہوئے کہا کہ مرشد یوسف ایک عظیم انسان تھے جس نے
تفکر و زندگی کی ہر نئی آخر الزماں برقیین رکھے ہیں کہ
،، آخری نئی ہیں لیکن مرشد یوسف نے جو دعویٰ کیا وہ اسلام
بیچہ نمبر ۹ صفحہ ۶۷

کذاب یوسف کے ایک لور مرید آفتاب کی
اسلام آباد ایف ایون میں کوٹھی

1

مطالعہ آنکھ دیکھو روز میں کذاب یہ سب کی دونوں میں ملے ہوئے
 چہ امر کی منتقل ہو جائیں گے جس امر کی حکومت (جس
 سرکار کی طور پر چلوئے رہا ہے اہل خاندان کے اہل و عیال پر
 جیسے قبرستان میں اس کی قبر پر روز بروز آتے ہیں وہ نئے نئے
 کہ یہ سب کی اہل خاندان قابل دہرا حکومت کے معلوم حالات
 میں اپنے سرحدیں کے پاس کی نیا پڑے ہیں اس ضمن میں جب
 حق کے سرحدیں کے روزانہ کی قزاقوں کے لئے ہوتے ہیں
 اختیار کیا کہ اس کی دونوں میں ملے ہوئے چہ امر کے منتقل ہو جائیں گے جس امر کی حکومت (جس

6

نمبر 106 ہے قبر کی پتھلی کی درخواست اسلام آباد میں رہا ہوا
مرتب شاہد زمان خان نے دی ہے جن کا قتل ڈی۔ جی۔ 3 پاک
سکسٹھ کنٹینر کراچی سے ہے۔

7. مریدین

یہ تین نہایت بااثر حلقوں کی سہ مشورہ پر عمل میں لائی گئی تھی۔
نہ پتہ چلا ہے کہ اسے مریدین میں نہایت بااثر کاروبار ہو
آزاد شال ہیں اور سوجھ بوجھ حکومت کا ایک سالن دوزخ ہو
اسے کب میں نہایت دلچسپی لیتا ہے۔

۹ عقیدت جاری

کے دائرہ سے باہر نہیں ہے جو اس دنیا کی جہی رہی ہے اس
 طرح کے دعوے ہیں سے پہلے کی اور انھوں نے ابھی کے
 ہیں لیکن اب تو کوئی الزام نہیں لگایا گیا ہے اب وہ روحانی
 پیچھے چھوڑ گئے کمالی مدد ہے لیکن انھوں نے سب کو صاف
 کر دیا انھوں نے کہا کہ اب وہ روحانی پیچھے چھوڑ دے گا کہ
 کہ مرید ہیں کی خود لوہے لوہوں میں ہے جو کہ پاکستان کے ہر
 حصہ میں پھیلے ہیں اب تو ان کی قیادت کو لب مزید
 آگے بڑھایا جائے گا انھوں نے بتایا کہ پاکستان میں بہت
 سارے لوگوں نے ان کے سوخت کو تسلیم کیا ہے۔

[illegible]

10

کر دیا ہے اور عوام کی تشویش سے آگاہ کر دیا ہے۔ انتظام کے مطابق لاش کو مدبر جن کی سچ کھد سے لایا گیا ہے۔ اگرچہ ایک ہفتہ کے آگے ہی اسکے مرید نے جو حقیقت بیان دن میں منظر سے جبکہ وجہ وفات ہمدی گھول گئی جس کے باعث ہم میں سے کسی کو کوئی نہ پتا کہ ہر سب سے مل خان دراصل کونسا ہے۔ لیکن بعد میں اسکے مریدوں کے اور لاشوں کے کھنڈن سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ بعد از اس کے لاش قبر کی بجائے ایک درخت کے نیچے دفن ہوئی تھی۔ افسوس کہ کچھ ایسے لوگ ہیں جو کہ اطلاع کی ہے کہ لاش کھان کر فوری طور پر ملے جائیں۔

یوسف کتب کی پسند انوکھے قریبیان میں نہیں ملے گی۔ علم اور شہرہ کی جستجو ہو گئی۔

شرعی طور پر کسی غیر مسلم کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کیا جاسکتا۔ مگر مسئلہ فرسول کی تدفین ایک سازش ہے، حکومت بنی الغور لوٹنے لے لاش کو غیر مسلموں کے قبرستان منتقل نہ کیا گیا تو قبر کھدائی چیکینس گے مولانا عبدالرزاق "میاں محمد قاری عبدالحمید اور دیگر علماء کی ہنگامی اجلاس میں دھمکی

اسلام آباد (دھوکہ دہ) دوپہر ۱۲ بجیں رسالت کے احرام میں موت کی سزا پانے والے مسیحی کذاب کی مسلمانوں کے قبرستان میں تدفین کے باعث دفن و راجھت کے شر میں انسانیت اشتعال پھیل گیا ہے حدود تعمیر کے

دفاعی حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسے اگر مسلمانوں کے قبرستان سے منتقل نہ کیا گیا تو قبر کھدائی کے احرام و راجھت کی حکومت پر عائد ہوگی جو ہم لوہا جان اسلام آباد کے مرکزی عدو مدلی مداف ہادیہ "میاں نصر اقبال "دارق خان" حامی

اقامت "مصلوبی سزا دہنی کے مدد حامی محمد مدین خان ہادی "پتہ اسلامی آف اسلام آباد کے مرکزی صدر محمد حیات خان "خطیبہ ہادیہ خانہ "شرین کے رہنماؤں

بقیہ نمبر 20 صفحہ 7

کذاب کے مریدین نے تمھارے
بدلنا شروع کر دیئے

اسلام آباد (پروٹیکٹ) ذرائع نے بتایا کہ مساف
کے قریبوں نے ایک شخص کو دوسرے سے
راہوں کا سلسلہ شروع کر دیا کہ کسی بھی نکتہ پر عمل
بقیہ نمبر 8 صفحہ 7

[illegible]

۲۵
 ۱۳۰۶-۱۳۰۷
 ۱۳۰۷-۱۳۰۸
 ۱۳۰۸-۱۳۰۹
 ۱۳۰۹-۱۳۱۰

قبر کی پھل کے لئے ری گئی در خواست کا عکس

3

کاہرہ وقت مقابلہ کیا جاسکے۔ مریدین نے غواہی ردِ عمل کے پیش نظر اپنی رہنمائی کاہوں کو بھی تبدیل کرنا شروع کر دیا۔

رشتہ کو لاش نہ پا کر لیجانے کیلئے کہہ رہے، قبرستان انتظام

لاش 12 جون کی صبح 11 بجے انجیل ایٹ اسلام آباد کے قبرستان میں چوری چھپے دفنائی گئی

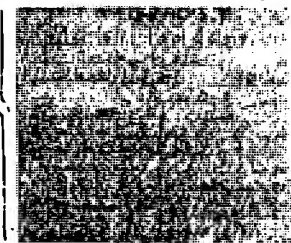
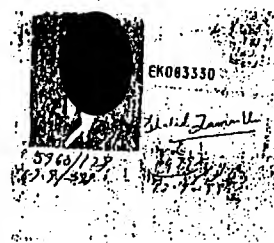
قبر کیلئے جھنگ اور اطلاع آفتاب نامی مرید نے کی، وجہ وفات ہمساری لکھوائی

بعد میں یہ چلا کہ لاش کذاب نبیوسف کی ہے، اللہ اب ہم اسے مزید ہمیں رکھ سکتے

لاش کو کوئی قصاص بھیج کیا تو زور اور اختتام نہ ہوئی

قبرستان اختتامیہ سے ان کے لیے اعلیٰ القریٰ کو بھی مطلع

بقیہ نمبر ۱۱۰ صفحہ ۶



اہم سرید شاہ زمان کا شناختی کارڈ

شاعرِ زمان کے مستقل اور عارفی ہے



19 جون 2002

قبرستان انتظامیہ نے رجز میں دروغی کر دی
اسلام آباد رپورٹنگ ٹیم: قبرستان انتظامیہ نے اپنے
جز میں دروغ کر کے کتاب نمٹ کر موت کی خبر کی کہ
یہ رجز میں دروغ کر دیا گیا ہے کہ کتاب نمٹ کر
میں اس کی کیا بات ہے پہلے کتاب نمٹ کر مر جین

تقریباً 79 ستمبر 19

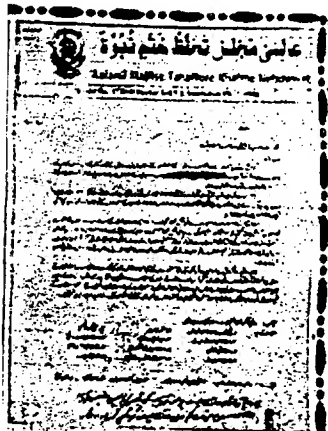
79 در فضی

نے دروغ گرد واپاکہ اس کی موت صلی کی کہ جسے ہولی۔
خس کا مقصد قبرستان انتقامیہ سے خالق کو چھپا تھا۔
بریدین خاص نے روزنامہ اسان کہتا کہ یہ غلطی ان کے
ہوں نے کی تھی جس کو ب درست کر دیا گیا ہے۔

کلام میں رات گئے تک صلاہ مشغور ہے
 اسلام کہو اگر انہم پر روزہ اور رات کے صلاہ اسلام کہو
 لاؤ مشرک انتظام ہے سنت کتب کی تلاش کی اسلام کہو
 کے قبرستان میں تو جس سے پیدا ہوئے والی صلاہ عمل سے
 بیچ کبر 77 صفحہ ۶۷

77

ہمیں یہ یقین دکھائی دیتی ہے اور منگل پورہ کی اور سرکاری
ت کے لیے ایک اور کشتی کے سربراہ ہیں دیگر اعلیٰ افسران کا
ہاں ہادی قادر اس کی سرور حمل سے دفعتی وزارت
الطہ کے لیے کہہ رہے ہیں کہ باختر و کما جا رہے
کے درامع کے مابین ہونے کذاب کی لاش کی اسلام آباد
کے قبرستان سے کشتی کا جائزہ لیا جا رہے ہیں
الطہ کے حکام کی روایت کے بعد یہ کہا جائے گا۔



ملاہم کی طرف سے قبر اکھاڑنے کے لئے اپنی کشتی
کو دری کی مدد خواست کا عکس

کذاب و ستمگر و غیرت مند و فرنگی خیز و علم و ادب

پہلے علم ہو جائے تو کفر و کفر کے قہرستان میں دھن و دھن کرنے کی اجازت نہ دیتے

درہم لور اسکے مریدین کو کہہ دیا ہے کہ وہ لاش لے جائیں تدفین کے وقت جان و جہ لڑ خفاں چھپائے

کتاب کے گرد ہی کوئی خاص خدمت نہ کرنا ہے کہ مسلمان اپنی کتاب کو دیکھ کر کہیں کہیں
 سے کہہ دے کہ وہاں کی کتاب کہیں سے نکال کر کہاں
 کی دکان میں کوئی نہ بکے۔ اس کتاب کے بارے میں
 اس کا کہنا کہ اس میں بڑی سی جگہ پر ہوتی ہے اسی ہی
 کے واسطے کہ یہ کتاب اپنے مشن میں بہت مددگار ہو
 سکے کہ یہ کتاب ہے جس میں اس کے نام کے کتاب کے نام ہیں

جس کا نمبر 63 صفحہ 17

[illegible]

البقیہ مبہرۃ کذاب میت

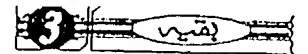
قائد کے جہان و صفت ہر صفت کذاب کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے سے اسلام آباد انتظامیہ اور عیسائی شیعہ مسکین مسئلہ پیدا ہو گیا جس بارہا ان کے اہلکار کو تشدد و زور آجائے تھے قبرستان جا کر مصلحتات اٹھائی کرتے تھے۔ وہ اڑھائی کے مطابق ہر صفت کذاب کی لاش کو کراچی ایٹم قبرستان میں دفن کر دیتے تھے کیلئے شاہ زمانہ نے قبرستان کے امداد جرنیل خانہ محمد اکرم کو روک دیا جس کی وجہ سے روز شاہ زمانہ اور آداب خان نے دس بی بی کی ڈی سی کے ڈاکٹر کمرے میں کھلی اور مشورہ بنیں مسلمانوں کا بھی سے صبح دس بجے لاشات کو کھینچی کر دیا گیا۔ آج پہلے پہلے جس پر لاشات مسلمانوں کا بھی کی مصر لاشات کے اثبات نہ ہو سکی اور دہرا دار، انجنیہ جی کے ڈاکٹروں نے کیا کیا کر مسلمانوں کا بھی نہ لاشات کی کیم کی لاشات سے عام سے شاہ زمانہ اور آداب خان کو کیا ہے کہ ہم نے ہر صورت ہر صفت کذاب کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان سے لٹا ہے کیونکہ ملہا کر ہم ہر لوگ مسلمان ہیں جس پر ہر صفت کذاب کے حالی ۔ ہر صفت قبیلہ کرتے رہے کہ ہر صفت کذاب مسلمان ہیں۔ ہر صفت کذاب کو آج (دھ) کو کسی دولت اسلام آباد میں مسلمانوں کے قبرستان سے نکال کر دفن کر دینا کر دیا جائے گا۔ ہر صفت کذاب کو کراچی میں دفن کیا جائے گا اس بات کا فیصلہ آج سچا مسٹر کمرے ملہا کھلی ہوئے انتظامیہ کے اہلکارینہ ہینگ کے ہونے کیا جائے گا۔ مسلمانوں کے ایک سینئر عہدید نے منگل کی رات گئے صاف سے گفتگو کر کے ہونے بتایا کہ اس بات کا فیصلہ کر دیا ہے کہ ملہا کھلی کے ہونے فیصلہ کر دینا جس پر ہر صفت کذاب کو کھینچی کر دیا جائے گا۔

کسٹنر رسول کی قبر پر ہر وقت عذاب ہاتھ ہوتا ہے جس سے اس قبرستان کے مسلمان مردوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے، علماء کا اجلاس لاش نکالی گئی تو معاملہ شریعت کورٹ میں لے آجائیں گے زبردستی کرنے سے ملک بھر میں یہ امنی پھیلے گا۔

[illegible]

1985ء میں نئی توہین رسالت کے مرتکب آید تو دہائی کو لاش سے نکالا گیا۔ نہ کالہ کیا تو خود کو کالہ بن گئیں گے مختلف مراتب فکر کے، بلال احمد مسجد میں اعلان

اسلام آباد (آن لائن) ثقافت و کتابت کے مہمان نے
شاہنشاہ رسول ہوسف کذاب کی موت کو ایچ اے قبرستان سے
اٹالے قبر 2 بجے 3 بجے



لے گئے۔ وزارت داخلہ اور ایف آئی کے سربراہ اسلام آباد کو
اضابطہ طور پر درخواست دی کہ اس بارہا ان کی نظم ایسے کار
کرمسٹ کے کذاب کوسٹالوں کے قبرستان سے نہ نکالا جاوے۔
طبقے از خود اس کو اس قبرستان سے نکال اپر پھینکیں گے۔
مگر یہاں مرکزی لالہ سید شمس الحق صاحب لکھ گئے۔
ایمان مسندہ جو اس میں مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا
الرحمن، مہدولویہ، قاضی علی الرحمن، حاجی احسان اللہ، مولانا
محمد طارق، مفتی محمود الحسن، مولانا عبدالرؤف، حاجی محمد امجد،
مہاں محمد تنہد، مہدرازاق حیدری، مفتی خالد محمود، محمد
بیضوب طارق کے علاوہ دیگر مشاہدہ نے شرکت کی۔ اس

سے لیں ان علماء نے نبوت کے جہنۂ دیوار کو ہدف کتاب کی میت کا راجعہ قبرستان سے نکالنے کے لیے ذہنی کمزور زناوت و اذلال کو باضابطہ طور پر درخواست دی اور مطالبہ کیا کہ چونکہ مسلمانوں کے قبرستان میں بھی کسی غیر مسلم کی تدفین شرعاً ناجائز ہے اور 1985ء میں بھی توہین مرامت کے سرکب ایک ذہن پرانی کی ناش کا راجعہ قبرستان سے نکالا گیا تھا۔ اسی لیے ہدف کتاب جو کہ توہین مرامت کا سرکب بھلا ہوا ہے عدالت نے سرائے موت سے دھکی کر قیام کا کافر ہونے کی حیثیت سے مسلمانوں کے قبرستان میں اس کو دفن کرنا غیر شرعی ہے اور اس تدفین سے قبرستان میں دوسرے مسلمان مردوں پر بھی مذاب الہی ہوگا۔ اس لیے فوری طور پر اسے وہاں سے نکالا جائے بعد میں اس تمام حرام مذاک کا ایک خولہ اہل مسند بھرا جس میں اس اہم مسئلہ پر تفصیلی طور پر غرض کی کیا اور علماء نے مستند طور پر فیصلہ کیا اگر حکومت نے ہدف کتاب کی لاش کو راجعہ قبرستان سے نکالنے کے لیے کوئی راست اقدام نہ کیا تو تمام مکتبہ گھر کے علماء کا ایک بڑا اجلاس بلا کر اسے جس میں اس کی لاش کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکالنے کے لیے حکمت عملی طے کی جائے گی۔

19 جون 2002ء

[illegible]

یوسف کی قبر کے ساتھ ہدیٰ قبروں کی جگہ مختص کی
جائے کذاب کی دونوں ہیں لیکن انتظامیہ کو درخواست
اسلام آباد (نامہ لاہر خصوصی) یوسف کذاب کی
دونوں میں سے ایک کے انتظامیہ کو درخواست دی ہے کہ یوسف
آل اسل 77 نمبر 36

یوسف کذاب کو قادیانیوں کے
قبرستان میں دفن کرنے کی تجویز
اسلام آباد (مارننگ ٹیلیوژن) یوسف کذاب کی
کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکال کر قادیانیوں کے
ہائی ملو 7 بجے 37

قبرستان میں دفن کرنے کی کھوج ویدیائی ذرائع کے مطابق پیش برائی کی طرف سے اسلام آباد انتظامیہ کو روک ٹوک دی گئی ہے کہ جو مسٹ کزنپ کی لاش کو نہیں لائے اسلام آباد کے قریب آبادیوں کے قبرستان میں دفن کیا جاسکتا ہے۔

کی قبر کے ساتھ ان کے دونوں کی قبروں کی جگہ بھی رخصتی
جائے ذرائع کے مطابق یوسف کذاب کی دونوں بیٹیوں
شہناز یوسف اور طیبہ یوسف حریف حضرت امانی
درخواست میں کہا ہے کہ یوسف کی قبر کے ساتھ انکی
قبروں کی جگہ مختص کرنا شرعی حق بھی ہے اس لئے
مکہ کنسٹیبل کی ممانعت۔

گورکن قبر اکھاڑنے کے بعد رات کی سہ پہی میں واپس جا رہے ہیں (فونو اساس)